www.urdufirst.com | urdufirstnews | dailyurdufirst@gmail.com | 03017930733 | urdufirst.com | instagram.com/urdufirst

★ لاہور، ملتان، راولپنڈی، پشاور، کوئٹہ، کراچی سمیت دنیا بھر میں بیک وقت پڑھا جانے والا آن لائن اردو اخبار ★

Daily ePaper Online

روزنامہ آن لائن ای پیپر

اُردو فرسٹ

URDU FIRST

چیف ایڈیٹر: منیر احمد ڈاہر

ایڈیٹر: رانا عبدالوحید خان

جلد نمبر 1 | سوموار 23 ستمبر 2024ء | 9 اسوج، 18 ربیع الاول 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 30 روپے | شمارہ نمبر 05

معاشی بحالی سیاسی استحکام سے جڑی ہے، وزیراعظم

جلسوں کیلئے میدان بھرنے کی بجائے عوام کی معاشی حالت بہتر بنانے کی ضرورت ہے، سیاسی انتشار کا مطلب عوام کو ریلیف دینے کے عمل کو متاثر کرنا ہے، عوام نے سیاسی استحکام کی مضبوطی میں کردار ادا کرنے کے لئے تیار ہونا ہے، شہباز شریف

انتشاری سیاست مسترد کرکے عوام نے معاشی پالیسیوں میں بہتری کو ترجیح دی ہے، عوام مہنگائی میں کمی، اپنے مسائل کا حل اور معاشی بہتری چاہتے ہیں، شہباز شریف

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم محمد شہباز شریف کا ملک کی سیاسی و معاشی صورتحال پر پہلی بار سامنے آگیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ انتشاری سیاست مسترد کرکے عوام نے معاشی پالیسیوں میں بہتری کو ترجیح دی ہے، عوام مہنگائی میں کمی، اپنے مسائل کا حل اور معاشی بہتری چاہتے ہیں، شہباز شریف نے کہا کہ جلسوں کے لیے میدان بھرنے کی کوشش کرنے کی بجائے عوام کی معاشی حالت بہتر بنانے کی ضرورت ہے، جلسے 2028ء میں کریں گے، اسی عوام سے کئے گئے وعدے پورے کرنے کے لئے محنت کرنے کا وقت ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ معاشی حالت سیاسی استحکام سے جڑی ہے، سیاسی انتشار کا مطلب عوام کو ریلیف دینے کے عمل کو متاثر کرنا ہے، عوام نے سیاسی استحکام کی مضبوطی میں کردار ادا کرنے کے لئے تیار ہونا ہے، سیاسی استحکام کے لئے قوم کا اتحاد، پاکستان کے روشن معاشی مستقبل اور مہنگائی سے نجات کی ضمانت ثابت ہوگا، انہوں نے کہا کہ معاشی تبلیغ، دہشت گردی سے نمٹنے کے لئے قوم، سیاسی جماعتوں، اداروں اور صوبوں کو مل کر کام کرنا ہوگا، سیاسی افراتفری میں قوم اور ملک کو بہت نقصان اٹھا چکا

باقی صفحہ 20 بقیہ

چند بااثر خاندانوں کے ہاتھوں حکومت یرغمال

پاکستان میں آئی پی پیز کے گھناؤنے کردار کے ہوش ربا انکشافات

آئی پی پیز کے ملکی معیشت میں تباہی کے حوالے سے حقائق منظر عام پر آگئے

حیرت انگیز طور پر حکومت پاکستان نہ صرف آئی پی پیز کی انسٹرنس بھی خود برداشت کر رہی ہے

پاکستان میں کوئلے کے ذخائر کے باوجود آئی پی پیز نگلی جیسا ایندھن اور آمدنی کے بڑے حصے کا انحصار درآمدی کوئلے پر ہے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) آئی پی پیز کے ملکی معیشت میں تباہی کے حوالے سے حقائق منظر عام پر آگئے۔ ذرائع کے مطابق آئی پی پیز نے بغیر حکومتی اجازت کے ایندھن ڈیزل اور آمدنی کو ڈالر میں منتقل کرنے کے لئے ایسا طریقہ کار اپنایا جس سے بجلی نگلی پیدا ہوتی ہے۔ آئی پی پیز نے بھی ایندھن ڈیزل درآمد کیا جبکہ ان کی بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت کوئلے کے ذخائر کی تھی جو کہ ملکی ضروریات کا 70 فیصد پورا کرسکتی ہے۔ ان اقدامات کی وجہ سے ملک کو اربوں روپے کا نقصان ہوا اور ہر سال ایندھن کی درآمد کی مد میں اربوں روپے خرچ ہوئ

محبت انسانی معاشرت کی تعمیر کا بنیادی ستون

تحریر: پروجیکٹ محمد ایوب اصغر

محبت انسانیت کا سب سے قدیم، وسیع اور لازوال جذبہ ہے جو صرف رومانوی جذبات تک محدود نہیں، بلکہ اس کی جڑیں انسانی تعلقات کے ہر پہلو میں پیوست ہیں۔ یہ ایک ماں کے بے لوث جذبات کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے، جو اپنے بچوں کی خوشیوں کا بغیر کسی ذات پر مقدم رکھتی ہے، یا پھر دوستوں کی وہ انمول ایسی وجود جو دقت اور فاصلے کی قید سے آزاد ہوتی ہے۔ اس طرح محبت ہی انسان کے اپنے ماں باپ کے لیے وفاداری اور قربانی سے جو قوموں کو متحد اور استحکام کی راہ پر گامزن کرتی ہے۔

محبت کا فلسفہ انسانی ذات سے آگے بڑھ کر دوسروں کی خوشیوں اور کامیابی میں خوشی محسوس کرنے کے جذبات کا نام ہے۔ یہ ایک ایسا بے غرض جذبہ ہے جو دوسروں کو بہتری انسان میں خلوص، ہمدردی اور سکون لانے میں حقیقی خوشی محسوس کرتا ہے۔ محبت انسان کو اس کی اصل فطرت سے روشناس کراتی ہے اور اس کے دل و دماغ کو بلند افکار کی جانب مائل کرتی ہے۔

آج کی تیز رفتار اور ٹیکنیکل دنیا میں محبت کے اظہار اور اس کی تعریف میں نمایاں تبدیلیاں آئی ہیں۔ سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل رابطوں کی بدولت محبت کا اظہار کو بہت آسان بنا دیا ہے، لیکن ساتھ ہی محبت کے اصل مفہوم اور اس کی گہرائی کو بھی متاثر کیا ہے۔ اکثر اوقات محبت کا اظہار ظاہری دکھاوے یا فوری تسکین کے لیے کیا جاتا ہے، جس سے اس کی اصل روح اور اخلاص کہیں کھو جاتے ہیں۔

محبت کا حقیقی مفہوم وقت، حالات یا ذاتی مفادات سے بالاتر ہوتا ہے۔ یہ ایک ایسا جذبہ ہے جو انسان کو بغیر کسی شرط کے دوسروں کی بھلائی کے لیے کام کرنے پر آمادہ کرتا ہے۔ یہ ہمیں سکھاتا ہے کہ ہمدردی، برداشت اور قربانی کے بغیر کوئی بھی رشتہ مضبوط نہیں ہو سکتا۔ محبت ہی وہ جذبہ ہے جو ہمیں ایک دوسرے کے قریب لاتا ہے اور ایک پُرامن اور خوشحال معاشرے کی بنیاد رکھتا ہے۔

محبت کا تعلق صرف فرد تک محدود نہیں بلکہ یہ معاشرتی ڈھانچے کی تعمیر اور استحکام میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ محبت کے ذریعے خاندانوں میں ہم آہنگی اور اتحاد پیدا ہوتا ہے، جس سے معاشرتی تعلقات مضبوط ہوتے ہیں۔ محبت ہی وہ جذبہ ہے جو لوگوں کو تنازعات کے بجائے مکالمے اور افہام و تفہیم کی طرف مائل کرتا ہے، کیونکہ نفرت کا جواب نفرت سے دینا ہر انسان کو تباہی کی طرف لے جاتا ہے، جبکہ محبت ہی وہ طاقت ہے جو ٹوٹے ہوئے رشتوں کو جوڑ سکتی ہے۔

محبت صرف الفاظ یا جذبات تک محدود نہیں ہوتی بلکہ یہ عمل کی شکل میں ظاہر بھی ضروری ہے۔ دوسروں کی مدد کرنا، ان کی خوشیوں میں شریک ہونا، اور ان کے دکھوں میں ان کا ساتھ دینا محبت کے اصل مفہوم کو سمجھنا اور اسے اپنی زندگی کا حصہ بنانا ہے۔ جب ہم محبت کو اپنی زندگی کے ہر شعبے میں شامل کرتے ہیں تو ہم ایک ایسے معاشرے کی بنیاد رکھتے ہیں جہاں ہر انسان کو عزت، تحفظ اور مواقع میسر ہوں۔ ایسا معاشرہ نہ صرف ترقی کرتا ہے بلکہ اس میں رہنے والے ہر فرد کو ایک بہتر زندگی گزارنے کا موقع ملتا ہے۔

محبت کی طاقت کو سمجھنا اور اسے اپنانا ہی ہمیں ایک بہتر انسان اور ایک بہتر معاشرے کی تعمیر کی طرف لے جا سکتا ہے۔ یہ ہمیں سکھاتی ہے کہ ہر انسان کی اہمیت ہے، اور ہر رشتہ اس وقت تک مضبوط نہیں ہو سکتا جب تک اس میں محبت، خلوص اور ایثار شامل نہ ہو۔ اگر ہم اپنی روزمرہ زندگی میں محبت کو ترجیح دیں، تو ہم ایک ایسے معاشرے کی بنیاد رکھ سکتے ہیں جہاں ہر شخص خود کو محفوظ، قابل قدر اور خوش محسوس کرے۔ یہی وہ مقصد ہے جس کے لیے ہر انسان کو کوشش کرنی چاہیے۔

سیاست اور معاشرہ۔۔۔تحریر: راجہ عاطف رضا

سیاست اور معاشرہ ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں۔ دو آبیں ہیں جو آپس میں جڑتے ہیں، ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتے ہیں اور ہماری روزمرہ زندگی کو تشکیل دیتے ہیں۔ آپ دنیا میں دیکھ لیں کہ اس طرح کے سیاست معاشرے کیسے جنگ کرتے ہیں یہ سیاست معاشرے کو کیسے بدل سکتا ہے؟ سیاست ریڑھ کی ہڈی کا نمبر ہے کہ ہم اپنے آپ کو کس طرح منظم کرتے ہیں۔ یہ کیسے چلایا جاتا ہے قوانین اور فیصلے کرنے کے بارے میں ہم کہہ رہے کہ معاشرے کے بارے میں سوچیں۔ جب شوشل میڈیا اس میں شامل ہوتا ہے تو وہ ایک ایکویٹی تشکیل دینے میں مدد کرتے ہیں۔ ووٹ کا استعمال کیسے کیا جاتا ہے اور کیا نہیں؟ ووٹرز پر حقائق کے بے گھر ہونے کو چھوٹی بے چینی ہوتی ہے لیکن اس پر توجہ دینا بے ضروری ہے؟ کیونکہ سیاست کو سمجھنے کے لیے ہمیں اپنے حقوق اور فرائض کا علم ہونا چاہیے، جس سے ہمارے حقوق کا تحفظ ہو سکے اور ہم اپنے فرائض کو بہتر طریقے سے ادا کر سکیں۔

ہمیں کامیاب انٹرویو سے ہی نمایاں ہونا ہوتا ہے۔ جب افراد اور ادارے ایک دوسرے کی بھلائی کے لیے کام کرتے ہیں تو اس سے اقتصادی ترقی اور خوشحالی کا حصول ممکن ہوتا ہے۔ محبت کے جذبے سے سرشار افراد نہ صرف اپنے لیے بلکہ دوسروں کی فلاح و بہبود کے لیے بھی کام کرتے ہیں، جس سے معاشرے میں امن اور انصاف کا استحکام آتا ہے۔

محبت کو اس کی اصل روح میں برقرار رکھنے اور اس کے حقیقی اثرات کو فروغ دینے کے لیے چند بنیادی اقدامات کا ذکر کریں:

تعلیم کے ذریعے محبت، اخلاص اور دوسروں کے حقوق کا شعور بیدار کرنا ہوگا۔ یہ ایک ایسا جذبہ ہے جو انسان کو اس کی انا خود غرضی، اور برائی مفادات سے بالاتر ہونے کی ترغیب دیتا ہے۔ جب محبت کو وقت اور ظاہری چیزوں سے منسلک کیا جاتا ہے تو یہ اپنی خالص شکل کھو دیتا ہے۔ محبت کا اصل مطلب ہے کہ ہم بغیر کسی توقع کے دوسروں کی مدد کریں اور ان کی خوشیوں میں شریک ہوں۔ محبت کا تعلق صرف فرد تک محدود نہیں بلکہ یہ معاشرتی ڈھانچے کی تعمیر اور استحکام میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ محبت کے ذریعے خاندانوں میں ہم آہنگی اور اتحاد پیدا ہوتا ہے، جس سے معاشرتی تعلقات مضبوط ہوتے ہیں۔ محبت ہی وہ جذبہ ہے جو لوگوں کو تنازعات کے بجائے مکالمے اور افہام و تفہیم کی طرف مائل کرتا ہے، کیونکہ نفرت کا جواب نفرت سے دینا ہر انسان کو تباہی کی طرف لے جاتا ہے، جبکہ محبت ہی وہ طاقت ہے جو ٹوٹے ہوئے رشتوں کو جوڑ سکتی ہے۔

محبت کی طاقت کو سمجھنا اور اسے اپنانا ہی ہمیں ایک بہتر انسان اور ایک بہتر معاشرے کی تعمیر کی طرف لے جا سکتا ہے۔ یہ ہمیں سکھاتی ہے کہ ہر انسان کی اہمیت ہے، اور ہر رشتہ اس وقت تک مضبوط نہیں ہو سکتا جب تک اس میں محبت، خلوص اور ایثار شامل نہ ہو۔ اگر ہم اپنی روزمرہ زندگی میں محبت کو ترجیح دیں، تو ہم ایک ایسے معاشرے کی بنیاد رکھ سکتے ہیں جہاں ہر شخص خود کو محفوظ، قابل قدر اور خوش محسوس کرے۔ یہی وہ مقصد ہے جس کے لیے ہر شخص کو کوشش کرنی چاہیے۔ ایک محبت بھرے معاشرے کی تعمیر ہی ہمارے ملک کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کر سکتی ہے۔

پاک فوج کے سینئر اور جونیئرز

ایک ملٹری افسر کی زندگی بھلا اور مرحت کر رہے ہیں، ہوتی ہے یا آلات کے ذریعے تیک سنیئر فوجی حکمت عملی اور مصنوعہ بندی کی تشکیل میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں اور ہمیں مطالعہ اور مشاورت کا تجربہ حاصل ہوتا ہے۔

فوج کی درجہ بندی کے ڈھانچے کے بارے میں ایک عام غلط فہمی یہ ہے کہ افسران کمانڈ اور فیصلہ سازوں کی حیثیت سے جونیئر افسر اور اوپر فوجیہ عمل کرتے ہیں۔ ہم، ہر ملیٹری فورس مشاورانہ کردار ادا کرتا ہے۔ ان کے کمانڈ اور کنٹرول کے طریقہ کار کو ادارے کی ضروریات کے مطابق ڈھالا جاتا ہے۔ ایک مربوط فوج کی تشکیل کے لیے ایک ہی کمانڈ اور کنٹرول کے ڈھانچے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک ہی ادارے کے مختلف حصوں کے لیے مختلف کمانڈ اور کنٹرول کے ڈھانچے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک ہی ادارے کے مختلف حصوں کے لیے مختلف کمانڈ اور کنٹرول کے ڈھانچے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک ہی ادارے کے مختلف حصوں کے لیے مختلف کمانڈ اور کنٹرول کے ڈھانچے کی ضرورت ہوتی ہے۔

پاکستان فوج کے ادارے میں بعض طلقوں میں سینئر گفت خلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ یہ غلط فہمیاں سنیئر افراد کے اندر کردار، ذمہ داریوں اور ترجیحات کے بارے میں غلط تصورات اور بدگمانیوں کو جنم دے کر ادارہ کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ ان غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لیے ضروری ہے کہ سینئر افسران کو جونیئر افسران اور فوجیوں کے درمیان سنیئر فورس کمانڈ کے واضح تصور کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ اہل علم کو چاہیے کہ عام مسلمانوں کو فلسطین کی حقیقت سے آگاہ کریں۔

فلسطین کا مسئلہ کیا ہے؟ اس کی تاریخ کیا ہے؟ اس کی جغرافیائی اہمیت کیا ہے؟ اور مسلمانوں کو فلسطین کے بارے میں کیا کرنا چاہیے؟ یہ وہ سوالات ہیں جن کا جواب ہر مسلمان کو معلوم ہونا چاہیے۔ اس کے لیے ہمیں اپنی مساجد میں خطبہ جمعہ کے موقع پر، اپنے مدارس میں درس نظامی کے طلبہ کے لیے، اپنے اسکولوں اور کالجوں میں اسکول اور کالج کے طلبہ کے لیے، اپنے دفاتر میں اپنے ساتھی کارکنوں کے لیے، اپنے محلوں میں اپنے پڑوسیوں کے لیے، اپنے خاندان میں اپنے رشتہ داروں کے لیے، اپنے دوستوں کے لیے، اپنے ملنے جلنے والوں کے لیے، اپنے سوشل میڈیا کے فالوورز کے لیے، اپنے یوٹیوب چینل کے سبسکرائبرز کے لیے، اپنے فیس بک کے فرینڈز کے لیے، اپنے ٹویٹر کے فالوورز کے لیے، اپنے انسٹاگرام کے فالوورز کے لیے، اپنے واٹس ایپ کے گروپس کے لیے، اپنے ٹیلی گرام کے گروپس کے لیے، اپنے ٹک ٹاک کے فالوورز کے لیے، اپنے ویب سائٹ کے وزیٹرز کے لیے، اپنے بلاگ کے وزیٹرز کے لیے، اپنے ای میل کے وصول کنندگان کے لیے، اپنے ایس ایم ایس کے وصول کنندگان کے لیے، اپنے ایم ایم ایس کے وصول کنندگان کے لیے، اپنے وٹس ایپ کے وصول کنندگان کے لیے، اپنے ٹیلی گرام کے وصول کنندگان کے لیے، اپنے ٹک ٹاک کے وصول کنندگان کے لیے، اپنے انسٹاگرام کے وصول کنندگان کے لیے، اپنے فیس بک کے وصول کنندگان کے لیے، اپنے ٹویٹر کے وصول کنندگان کے لیے، اپنے یوٹیوب چینل کے وصول کنندگان کے لیے، اپنے ویب سائٹ کے وصول کنندگان کے لیے، اپنے بلاگ کے وصول کنندگان کے لیے، اپنے ای میل کے وصول کنندگان کے لیے، اپنے ایس ایم ایس کے وصول کنندگان کے لیے، اپنے ایم ایم ایس کے وصول کنندگان کے لیے، اپنے وا

نقیبہ نمبر 1 ☆☆☆

فکر کی سیمابی کے بغیر حسن مرحمی کی تمہیدانی پر بیشہ نقصان اٹھانا پڑا، گورنر پنجاب نے کہا چیف جسٹس میرٹ پر بنچ بنائیں گے کسی کو توہین دینے جائے، پیپلز پارٹی کا قائل نہیں تو قوم کی بدقسمتی ہے، ہائے جب جاہر ہوں گے جب جرم، جرنیل، پیروکریٹ ملک کا درد رکھنے والے ہیں، کوئی ہے جو ان چیزوں کو محسوس کریں کہ خود کو درست کریں اور دوسروں کی خرابیاں نہ دیکھیں

نقیبہ نمبر 2 ☆☆☆

آپریشن میں 32662 افراد سے پوچھ گچھ کی گئی، ضلع ڈی پی او نے کہا کہ ہم نے ضلع بھر میں ناکہ بندی کی ہوئی تھی، ڈاکٹر گروپ کی شناخت ہوئی، ڈاکٹر ارشد وحید کے مطابق 2 ڈاکٹروں کو ہتھکڑیاں لگا کر عدالت لایا گیا، ڈاکٹروں کو ہتھکڑیاں لگانے کے خلاف ڈاکٹرز کا احتجاج، ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ہتھکڑیاں لگانے کا حکم نہیں دیا گیا، ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ہتھکڑیاں لگانے کا حکم نہیں دیا گیا، ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ہتھکڑیاں لگانے کا حکم نہیں دیا گیا

نقیبہ نمبر 3 ☆☆☆

بلاشبہ سعادت ہے معصیت زدہ قوم کو اوپر اٹھانے اور ضرورت مندوں کی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے اپنی توانائی مختلف شعبوں میں لگانا اور اس کی ثمارات سے قوم کو مستفید کرنا ہی اچھی حکومت ہے، سرکاری سکولوں میں بچے بنیادی تعلیم سے محروم ہیں، سکولوں میں بچے کو کھانے نگانے کے لئے مختلف سکیموں کے ذریعے کروڑوں بندوبست کئے گئے، اور ان سکولوں کے ذریعے کروڑوں بچوں کو تعلیم دینا کتنا مشکل کام ہے، اگر آپ کو یقین نہ آئے تو آج سے ہفتہ بھر کے لئے کسی بھی سرکاری سکول کا دورہ کریں، اور ان سکولوں کے ذریعے کروڑوں بچوں کو تعلیم دینا کتنا مشکل کام ہے، اگر آپ کو یقین نہ آئے تو آج سے ہفتہ بھر کے لئے کسی بھی سرکاری سکول کا دورہ کریں، اور ان سکولوں کے ذریعے کروڑوں بچوں کو تعلیم دینا کتنا مشکل کام ہے

نقیبہ نمبر 4 ☆☆☆

ہیں اس طبیہ آف ڈی آر ایس ہسپتال میں آنکھوں کے امراض کے متعلق ہر ہفتہ جمعہ کے روز مفت معائنہ کیمپ لگایا جاتا ہے، ہسپتال میں آنکھوں کے ماہر ڈاکٹر مریضوں کو بالکل مفت اور بین الاقوامی معیار کی عینک فراہم کرتے ہیں، دریں اثنا چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر ہارون مختار نے ہسپتال کے بلنڈ کیمپ اور ایم ایچ آر ڈپارٹمنٹ کے ایک کیمپ کا دورہ کیا، چیف ایگزیکٹو آفیسر نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا بھی معائنہ کیا، ڈاکٹر ہارون مختار نے کہا کہ ہسپتال میں آنکھوں کے مریضوں کو بالکل مفت اور بین الاقوامی معیار کی عینک فراہم کی جارہی ہیں، دریں اثنا چیف ایگزیکٹو آفیسر نے بلنڈ کیمپ اور ایم ایچ آر ڈپارٹمنٹ کو ایک پرشیل شوز خدا کرنے کی مرصت اور تربیتی ورکشاپ کی وجہ سے امراض کے متعلقہ عملہ کو ہدایات جاری کیں اور پریکٹیکل تربیت کے لئے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا دورہ کیا

نقیبہ نمبر 5 ☆☆☆

حالات سے عہدہ برآ ہونے کی جدوجہد میں ہے، پاکستان کے عام آدمی کی زندگی کا ہر شعبہ بحران کا شکار ہے، ہر شعبہ زندگی میں بدعنوانی اور بدانتظامی کی وجہ سے عوام کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے، ہر شعبہ زندگی میں بدعنوانی اور بدانتظامی کی وجہ سے عوام کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے

نقیبہ نمبر 6 ☆☆☆

ڈاکٹر اسرار بھٹہ کی آج برسی ہے، ڈاکٹر اسرار ایک عظیم مفکر، عظیم مصنف اور عظیم مقرر تھے، ان کی تقاریر کی ریکارڈنگ آج بھی ان کے چاہنے والوں کے پاس موجود ہے، ڈاکٹر اسرار کی تقاریر کا ایک بڑا حصہ قرآن کی تشریح پر مشتمل ہے، ڈاکٹر اسرار نے قرآن کی تشریح کا جو انداز اختیار کیا وہ بہت منفرد تھا، ڈاکٹر اسرار کی تقاریر کا ایک اور حصہ تاریخ پر مشتمل ہے، ڈاکٹر اسرار نے تاریخ کا جو مطالعہ کیا وہ بہت وسیع تھا، ڈاکٹر اسرار کی تقاریر کا ایک اور حصہ سیاست پر مشتمل ہے، ڈاکٹر اسرار نے سیاست کا جو مطالعہ کیا وہ بہت گہرا تھا، ڈاکٹر اسرار کی تقاریر کا ایک اور حصہ معاشرت پر مشتمل ہے، ڈاکٹر اسرار نے معاشرت کا جو مطالعہ کیا وہ بہت وسیع تھا، ڈاکٹر اسرار کی تقاریر کا ایک اور حصہ معیشت پر مشتمل ہے، ڈاکٹر اسرار نے معیشت کا جو مطالعہ کیا وہ بہت گہرا تھا، ڈاکٹر اسرار کی تقاریر کا ایک اور حصہ سائنس پر مشتمل ہے، ڈاکٹر اسرار نے سائنس کا جو مطالعہ کیا وہ بہت وسیع تھا، ڈاکٹر اسرار کی تقاریر کا ایک اور حصہ ٹیکنالوجی پر مشتمل ہے، ڈاکٹر اسرار نے ٹیکنالوجی کا جو مطالعہ کیا وہ بہت گہرا تھا، ڈاکٹر اسرار کی تقاریر کا ایک اور حصہ ادب پر مشتمل ہے، ڈاکٹر اسرار نے ادب کا جو مطالعہ کیا وہ بہت وسیع تھا، ڈاکٹر اسرار کی تقاریر کا ایک اور حصہ شاعری پر مشتمل ہے، ڈاکٹر اسرار نے شاعری کا جو مطالعہ کیا وہ بہت گہرا تھا، ڈاکٹر اسرار کی تقاریر کا ایک اور حصہ فلسفہ پر مشتمل ہے، ڈاکٹر اسرار نے فلسفہ کا جو مطالعہ کیا وہ بہت وسیع تھا، ڈاکٹر اسرار کی تقاریر کا ایک اور حصہ نفسیات پر مشتمل ہے، ڈاکٹر اسرار نے نفسیات کا جو مطالعہ کیا وہ بہت گہرا تھا، ڈاکٹر اسرار کی تقاریر کا ایک اور حصہ سماجیات پر مشتمل ہے، ڈاکٹر اسرار نے سماجیات کا جو مطالعہ کیا وہ بہت وسیع تھا، ڈاکٹر اسرار کی تقاریر کا ایک اور حصہ تاریخ پر مشتمل ہے، ڈاکٹر اسرار نے تاریخ کا جو مطالعہ کیا وہ بہت گہرا تھا، ڈاکٹر اسرار کی تقاریر کا ایک اور حصہ سیاست پر مشتمل ہے، ڈاکٹر اسرار نے سیاست کا جو مطالعہ کیا وہ بہت وسیع تھا، ڈاکٹر اسرار کی تقاریر کا ایک اور حصہ معاشرت پر مشتمل ہے، ڈاکٹر اسرار نے معاشرت کا جو مطالعہ کیا وہ بہت گہرا تھا، ڈاکٹر اسرار کی تقاریر کا ایک اور حصہ معیشت پر مشتمل ہے، ڈاکٹر اسرار نے معیشت کا جو مطالعہ کیا وہ بہت وسیع تھا، ڈاکٹر اسرار کی تقاریر کا ایک اور حصہ سائنس پر مشتمل ہے، ڈاکٹر اسرار نے سائنس کا جو مطالعہ کیا وہ بہت گہرا تھا، ڈاکٹر اسرار کی تقاریر کا ایک اور حصہ ٹیکنالوجی پر مشتمل ہے، ڈاکٹر اسرار نے ٹیکنالوجی کا جو مطالعہ کیا وہ بہت وسیع تھا، ڈاکٹر اسرار کی تقاریر کا ایک اور حصہ ادب پر مشتمل ہے، ڈاکٹر اسرار نے ادب کا جو مطالعہ کیا وہ بہت گہرا تھا، ڈاکٹر اسرار کی تقاریر کا ایک اور حصہ شاعری پر مشتمل ہے، ڈاکٹر اسرار نے شاعری کا جو مطالعہ کیا وہ بہت وسیع تھا، ڈاکٹر اسرار کی تقاریر کا ایک اور حصہ فلسفہ پر مشتمل ہے، ڈاکٹر اسرار نے فلسفہ کا جو مطالعہ کیا وہ بہت گہرا تھا، ڈاکٹر اسرار کی تقاریر کا ایک اور حصہ نفسیات پر مشتمل ہے، ڈاکٹر اسرار نے نفسیات کا جو مطالعہ کیا وہ بہت وسیع تھا، ڈاکٹر اسرار کی تقاریر کا ایک اور حصہ سماجیات پر مشتمل ہے، ڈاکٹر اسرار نے سماجیات کا جو مطالعہ کیا وہ بہت گہرا

نامعلوم چور امام مسجد کے کریانہ سٹور سے ایک لاکھ مبینہ طور پر نقد رقم چوری کر لے گئے

میری موجودہ نقد رقم چوری کر کے گئے پولیس نے امام مسجد کی درخواست پر نامعلوم چوروں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا

گگو منڈی (نامہ نگار) نامعلوم چور امام مسجد کے کریانہ سٹور سے ایک لاکھ مبینہ طور پر نقد رقم چوری کر کے لے گئے مقدمہ درج تحصیلدار کے مطابق نواحی گاؤں 359 ای بی کے رہائشی امام مسجد محمد انور محمد اسماعیل نے قنات گگو منڈی میں مقدمہ درج کروا کر شکر شروع اہل دیہہ کی مسجد عبدالرحمن خطاب میں علاقی نماز

128 والے موڈ پر ایبولینس اور موٹر سائیکل میں تصادم ، میاں بیوی جاں بحق

جبکہ ایمبولینس ڈرائیور موقعہ سے فرار ہو گیا پھر یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ان کے بیٹے کی آج شادی تھی

میاں چنوں (رضاءنگری) 128 والے موڑ پر ایمبولینس اور موٹر سائیکل میں تصادم ، میاں بیوی جاں بحق تفصیلات کے مطابق موٹر سائیکل پر سوار میاں بیوی چک نمبر 128 چہار اہل موڑ پر چک نمبر 124 سہ ای آر اپنے گھر جا رہے تھے کہ تیز رفتاری کے باعث

ایمبولینس سے تصادم ہو گیا جس سے موٹر سائیکل سوار میاں بیوی جن کا نام ذکر پڑھ رہا ہے ارشد محمود اور ان کی اہلیہ محمود ہیں موقعہ سے فرار ہو گیا پھر یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ان کے بیٹے کی آج شادی تھی

اوچ شریف جلال پور پیر والا روڈ پر قائم المکہ ایجوکیشنل کمپلیکس کی بوسیدہ عمارت کی چھت گر گئی

اوچ شریف جلال پور پیر والا روڈ پر قائم المکہ ایجوکیشنل کمپلیکس کی بوسیدہ عمارت کی چھت گر گئی

انہوں نے تو کوئی شکایات نہیں کی ۔ عوامی حلقوں نے ڈی سی پہاولپور سے اصلاح احوال کا مطالبہ کیا ہے

بہاولپور (پیدوپوسٹ) اوچ شریف جلال پور پیر والا روڈ پر قائم المکہ ایجوکیشنل کمپلیکس کی بوسیدہ عمارت کی چھت گر گئی ہے جس کے باعث کمپلیکس میں زیر تعلیم بچے بچیاں اور اساتذہ کرام بال بال بچ گئے ۔ المکہ ایجوکیشنل کمپلیکس کی بوسیدہ عمارت کی چھت گرنے کے بعد بچوں کو گھر بھیج دیا گیا

انٹرنیشنل

ایران کو کینگ کان میں مس ہاما کا 15 ارب جیت لیں

تہران (ویاین پی) ایران کے جنوبی صوبہ خراسان میں کوئلے کی کان میں تقریباً 15 ارب ڈالر مالیت کے 7 سے زائد کارکن موجود تھے۔ سرکاری ٹی وی نے ایران کے بدلال احمر کے برابر کا حادثہ ہونے کی کہا، ستر ہ ڈیوٹیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے اور 24 افراد بدستور لاپتہ ہیں۔ سرکاری میڈیا نے بتایا کہ ہاما کے ہفتہ کو مقامی حادثہ میں 7 کارکن کے زیر انتظام کان کے دو بلاسٹ

میکسیکو میں عوامی جمہوریہ چین کی "ہنگمہ ہویں سانگرہ" کے موقع پر "آسمان میں لکھی میری چین کی کہانی" کی رونمائی

بیجنگ (ویاین پی) چائنا میڈیا گروپ کے زیر اہتمام "آسمان میں لکھی میری چین کی کہانی" کی خصوصی تقریب میکسیکو میں عوامی جمہوریہ چین کے قیام کی 76 ویں سالگرہ کے موقع پر ایک ویڈیو تقریر کی۔ میکسیکو میں چین کے سفیر ژانگ رون اور میکسیکو بیجنگ کی ایشیائی اور بحرالکاہل کی امور امور کی کمیٹی کے چیئرمین جیئر یکول پولیٹکی نے اس تقریب میں شرکت کی اور تقاریر کیں۔ چین پانی شینگ نے کہا کہ عوامی جمہوریہ چین کے قیام کی 76 ویں سالگرہ کے موقع پر چائنا میڈیا گروپ نے "آسمان میں لکھی میری چین کی کہانی" کی عالمی مہم کا آغاز کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف الخلاط شہر کی جدیدیات کا اظہار کرے گا اور دنیا کے مختلف جدیدیات اور ثقافتوں کے گہرے انسانی کی نمائندگی کرے گا۔ ہیں۔ سی پی سی کی بیسویں

چین بنگلہ دیش کو پہاڑی اضافی بھی اور فراہم کرے گا، چائنا انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ کوآپریشن ایجنسی کے ترجمان

بیجنگ (ویاین پی) چائنا انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ کوآپریشن ایجنسی کے ترجمان لی مِنگ نے کہا کہ بنگلہ دیش میں بدامنی کے حالیہ واقعات میں زخمی ہونے والے افراد کی امداد کے لیے بنگلہ دیش حکومت کی درخواست پر چین ایک میڈیکل گروپ کو بنگلہ دیش بھیجنے کا خواہاں ہے۔ چائنا انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ کوآپریشن ایجنسی کے ترجمان لی مِنگ نے کہا کہ اس میں امداد فراہم کی جائے گی۔ ترجمان

بلوچستان بارڈر زیارات سے واپسی پر چار سے زائد پاکستانی زائرین محصور ہوگئے

زیارات سے واپس آنے والی 111 ویں کوچ کو لاور اور کئی دیگر مظاہرین کے باعث رحمان بارڈر پر روک لیا گیا

بہاولپور(یم اقبال نامہ نگار)بلوچستان بارڈر زیارات سے واپسی پر 400 سے زائد پاکستانی زائرین محصور ہوگئے 45 زائرین کا تعلق بہاولپور سے ہے۔ زائرین میں خواتین اور بچوں کیساتھ 2 مرد شامل بھی شامل ہیں انہوں نے بتایا کہ 40 روز سے کھلے آسمان تلے ہیں اور زائرین کے پاس راشن اور رقم ختم ہوگئیں صورتحال پانی پینے بھوک اور پھروں کے کاٹنے سے بچے اور خواتین بیماریوں کا شکار ہوگئے۔ انہوں نے حکومت بارڈر کھلوانے اور متاثرہ زائرین کو محفوظ جگہ پہنچانے کی اپیل کی ہے۔ دوسری جانب 400 سے زیادہ پاکستانی زائرین محصور ہونے کی تصدیق ہوگئی ہے۔

لاہور میں ریختہ فاؤنڈیشن نے ریختہ بیت بازی کا انعقاد کیا ہے

ایک فی صد سطح کا مقابلہ، جس کا مقصد اردو شاعری کی صدیوں پرانی روایت کو برقرار رکھنا اور اسے آگے بڑھانا ہے

لاہور(پریس ریلیز) معروف شاعرہ اور ریختہ فاؤنڈیشن کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر محترمہ صائمہ جنید بخش نے ریختہ بیت بازی کا مقابلہ ایک فی صد سطح کا منعقد کیا ہے۔ ایک فی صد سطح کا مقابلہ اردو شاعری کی صدیوں پرانی روایت کو برقرار رکھنا اور اسے آگے بڑھانا ہے۔ ایک فی صد سطح کا مقابلہ ریختہ فاؤنڈیشن کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر محترمہ صائمہ جنید بخش نے منعقد کیا ہے۔ اس مقابلے میں ریختہ فاؤنڈیشن کی ٹیم کے 3 ارکان نے حصہ لیا۔ ریختہ فاؤنڈیشن کی ٹیم کے ارکان کے مقابلے میں 3000 سے زیادہ مقابلہ کا اعلان کیا گیا ہے۔ IIT دہلی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد، لعل بہادر یونیورسٹی، بنارس ہندو یونیورسٹی، دہلی یونیورسٹی جیسی ممتاز یونیورسٹیوں سمیت 40 سے زائد اداروں کی 100 فعال ٹیموں کے 300 سے زائد طلبہ و طالبات نے شرکت کی اور بیت بازی کے مقابلوں کی اس دلچسپ روایت میں شامل ہوئے۔ ریختہ فاؤنڈیشن کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر محترمہ صائمہ جنید بخش نے انکشاف کیا کہ ایک فی صد سطح کے مقابلے کو ایک بڑی کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہم نے اس مقابلے کے ذریعے اردو شاعری کی مقبولیت کو ثابت کیا ہے۔ ہمارا مقصد بیت بازی کو ایک عوامی سطح پر پہنچانا ہے، جہاں یہ اردو شاعری اور حفظ کرنے کی شکل اور طریقہ کو فروغ دینے کے لیے ایک حوصلہ مندانہ Tool کے طور پر کام کرسکتا ہے۔ تمام جیتنے والے فائنلسٹ ٹیموں کو ریختہ فاؤنڈیشن کی طرف سے ٹیکٹیلیٹ دیئے جائیں گے جو انہیں ایک مفت کورٹیال فراہم کرنے کا اہل بنائے گا۔ ریختہ فاؤنڈیشن کی ٹیم کے 3 ارکان نے بھی اس مقابلے میں